9346 ـ شعبدہ باز اور دجال امام کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز نہیں

سوال

کیا شعبدہ باز اور دجال امام کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ ان میں قرآن مجید کی اچھی تلاوت کرنے والے بھی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر شعبدہ باز امام علم غیب کا دعوی کرتا ہو، یا پھر خرافات و منکرات کا مرتکب ہو تو اسے امام بنانا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز ہے، کیونکہ علم غیب کا دعوی کرنے والا شخص کافر ہے، اللہ تعالی سے سلامتی کی دعا کرتے ہیں.

اللہ جلا و علا کا فرمان ہے:

کہہ دیجئے جو کچھ آسمانوں اور زمین والوں میں سے اللہ تعالی کے علاوہ کوئی غیب نہیں جانتا النمل (65).

اور اسی طرح جو شخص جادو کرتا ہو اس کا حکم بھی کفار والا ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور وہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین سلیمان علیہ السلام کی حکومت پڑھتے تھے، سلیمان علیہ السلام نے تو کفر نہیں کیا، بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے، اور بابل میں ہاروت ماروت دو فرشتوں پر جو کچھ اتارا گیا تھا، وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تك نہیں سکھاتے تھے جب تك یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایك آزمائش ہیں، تو کفر نہ کر البقرۃ (102).

لیکن اگر اس میں اگر کچھ گناہ و معاصی پائي جائیں، اور اس میں کوئی کفریہ عمل جادو اور علم غیب کا دعوی وغیرہ نہ ہو بلکہ کچھ معاصی و گناہ ہوں تو اس کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح ہے، لیکن بہتر اور افضل یہ ہے کہ دینی احتیاط کرتے ہوئے اس کے پیچھے نماز کے عدم جواز کے قائلین علماء کرام کے اختلاف سے نکلنے کے لیے کسی عادل اور مستقیم شخص کو تلاش کیا جائے.

معاصی اور گناہوں کے مرتکب افراد کو امام نہیں بنانا چاہیے، لیکن اگر وہ امامت کروا رہے ہوں تو ان کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح ہے، کیونکہ ہو سکتا ہے لوگ اس آزمائش میں پڑھ جائیں اور ان کے پیچھے نماز ادا کرنے کی

ضرورت پڑ جائے.

لیکن جو امام غیر اللہ کو پکارے، یا مردوں سے مدد مانگے، اور ان سے استغاثہ کرے اس کے پیچھے نماز ادا نہیں کی جائیگی، کیونکہ وہ عمل کی بنا پر کفار میں شامل ہوتا ہے، اس لیے کہ یہ عمل مشرکوں کا ہے جن سے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ وغیرہ میں لڑائی اور جہاد و قتال کیا.

اللہ تعالی سے ہماری دعاء ہے کہ وہ مسلمانوں کے حالات سدھارے، اور انہیں دین کی سمجھ عطا فرمائے، اور ان پر حکمران ایسے افراد مقرر کرے جو ان میں سے بہتر اور افضل ہوں، یقینا اللہ تعالی سننے والا اور قبول کرنے والا ہے.

واللہ اعلم .